بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۲۴ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ ۲۱ صلح ۱۳۶۱ ہش ۲۱ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ میں حضور ایدہ اللہ کا پُر معارف اختتامی خطاب

"سُبْحَانَ اللّٰہ" کے موضوع پر اللہ تعالیٰ کی توحید اور ذات و صفات کا جامع تذکرہ

قرآن کریم نے جس تفصیل کیساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر روشنی ڈالی ہے اور کسی نے نہیں ڈالی

ہمارے پاس قرآن کریم کے سوا اور کچھ ہے ہی نہیں۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

جماعتِ احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے تیسرے روز آخری اجلاس سے حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب (قسط اوّل)

ربوہ: ۲۸ فتح / دسمبر:۔ جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری روز ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو دوسرے اجلاس میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت سے اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور نے "سبحان اللہ" کے موضوع پر خطاب فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور پاکیزگی کا نہایت اچھوتے اور پُر اثر پیرایہ میں ذکر فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے دو بج کر پچاس منٹ پر اپنے خطاب کا آغاز فرمایا اور چار بج کر دس منٹ پر اختتام فرمایا۔ اس طرح سے حضور نے ایک گھنٹہ بیس منٹ تک خطاب فرمایا۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ کے آخری روز ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو دوسرے اجلاس کی تقریب کا آغاز حضور ایدہ اللہ کی اقتدا میں نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد حضور کے صدر جگہ پر تشریف فرما ہونے کے بعد ہوا۔ احباب جماعت نے اپنے محبوب روحانی امام کو دیکھ کر زور دار نعرے لگائے۔ چنانچہ سٹیج سے جو نعرے بلند کئے گئے وہ یہ تھے۔ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، خاتم الانبیاءؐ زندہ باد۔ ختم المرسلینؐ زندہ باد، ..... ناصر الدین زندہ باد، امام .... زندہ باد؛ ہر نعرہ دو دفعہ لگایا گیا۔

اجلاس کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے سیدنا حضرت اقدس کے منتخب اشعار ترنم سے سنائے۔ انہوں نے چار اردو نظموں سے اور دو فارسی نظموں سے منتخب اشعار پڑھے۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی مشہور نظم

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ

سے کچھ اشعار اور محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی نظم لا الٰہ الا اللہ میں سے کچھ اشعار اپنے مخصوص طرز میں ترنم سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد ہفت روزہ "لاہور" لاہور کے ایڈیٹر محترم ثاقب زیروی صاحب نے اپنی ایک تازہ نظم "عزمِ نو" ترنم سے سنائی۔ اس کا مطلع یہ ہے

ہجوم غم سے شبِ خوں فشاں سے گذریں گے
کھلیں گے پھول وہاں ہم جہاں سے گذریں گے

ثاقب صاحب کی نظم کے دوران کئی بار فضا نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر نعروں سے گونجتی رہی۔ خصوصاً ان کو اس شعر پر بہت داد ملی۔ ؎

خدا کسی کو نہ مانیں گے ہم خدا کے سوا
ستم کی راہ سے بھی شادماں سے گذریں گے

سبحان اللہ

نظموں کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد دو بج کر پچاس منٹ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

(باقی صفحہ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۰ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

• خاکسار کی والدہ محترمہ کی بائیں آنکھ کا اپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ خاکسار بزرگان جماعت اور افراد خاندان حضرت اقدس کی خدمت میں اپنی والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہے۔
(سید عبد اللہ شاہ ندیم معلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

محترم بھائی عزیز محمد خان سابق امیر ضلع بہاولپور کو جلسہ سالانہ کے ایام میں پیٹ کی تکلیف ہوئی تھی اور ابھی تک یہ مرض دور نہیں ہوئی ہے۔ بعض اوقات درد بڑی شدت سے ہوتی ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنا فضل فرماوے کامل و عاجل صحت، درازیٔ عمر، بابرکت زندگی عطا کرے۔ آمین۔
(فتح محمد خان۔ دارالنصر غربی ربوہ)

عاجزانہ درخواستِ دُعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

احبابِ کرام کو علم ہے کہ مارچ ۱۹۸۰ء میں خاکسار کو بیماری کا حملہ ہوا اور ٹانگوں پر ورم آگیا۔ جگر خراب تھا۔ اور خون میں بھی بہت کمی اور خرابی تھی۔ یہ کیفیت ایک سال تک رہی کچھ عوارض میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہوا۔ خاکسار ۱۹۸۱ء کی گرمیوں میں بغرض تشخیص اور علاج انگلستان اور امریکہ گیا۔ اکتوبر ۱۹۸۱ء کے آخر میں واپس آیا تو طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہوگئی۔ یورپ کے سفر کے دوران ہی پاؤں کا ورم اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوگیا۔ مگر یہاں آکر خاکسار کی طبیعت پھر خراب ہونے لگی۔ اور تین جنوری ۱۹۸۲ء سے طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ اور اس موقعہ پر تمام عوارض بہت زیادہ ہوگئے۔ آجکل بھی یہ حالت ہے۔ کہ پاؤں اور ٹانگوں پر ورم بہت زیادہ ہے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف بھی زیادہ ہے جس کی وجہ سے ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں۔ خون ایک ماہ میں ۱۲ گرام سے گر کر ۸ گرام رہ گیا ہے انتڑیوں میں سوزش ہے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے غرض جسم کا ہر عضو بیمار ہے احبابِ جماعت نے جس پیار اور خلوص کے ساتھ خاکسار کی شفایابی کے لئے پہلے دعائیں کی تھی۔ خاکسار ان کا شکریہ نہیں ادا کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ اب پھر خاکسار تمام احبابِ جماعت بزرگوں بھائیوں بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ اس عاجز گناہ گار کے لئے التزام کے ساتھ خاص دعائیں کریں کہ ہمارا شافیٔ مطلق اور قادرِ توانا خدا اپنے خاص فضل سے اس عاجز کو کامل و مکمل شفاء عطا فرمائے۔ اور خدمت دین خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے اور صحت والی نیک زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

جملہ احباب جماعت کا بھائی دعاؤں کا محتاج ڈاکٹر مرزا منور احمد۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۲۱ صلح ۱۳۶۱ ہش

ہدایت اور گمراہی کا ایک مابہ الامتیاز

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں لوگوں کو ہدایت کی طرف واپس لانے کے لئے جتنے بھی نبی مبعوث فرمائے ان کی لوگوں نے شدید مخالفت کی اور اس حال میں مخالفت کی کہ وہ خود گم کردہ راہ ہونے کے باوجود اپنے آپ کو ہدایت یافتہ سمجھتے تھے۔ ادھر انبیاء کا دعوےٰ ہی یہ ہوتا تھا کہ اصل ہدایت یافتہ وہ خود ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود انہیں ہدایت کی راہ دکھائی ہے۔ برخلاف اس کے ان کے مخالفین بھی یہی دعوے کرتے کہ وہ اپنی جگہ پہلے ہی سے ہدایت یافتہ ہیں اور یہ مدعیان نبوت ایک نئی راہ کی طرف بلا کر ہمیں گمراہ کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہدایت کا ایک معیار بیان کر کے ہدایت اور گمراہی کے فرق کو واضح کیا ہے جس سے اس امر کا از خود فیصلہ ہو جاتا ہے کہ دونوں گروہوں میں سے کون ہدایت پر ہوتا تھا اور کون ہدایت سے محروم۔

ہدایت یافتہ ہونے کی اللہ تعالیٰ نے علامت یہ بیان کی ہے کہ ہدایت یافتہ خود تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی یہی تلقین کرتے ہیں کہ وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں۔ پھر وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے میں بڑے مستعد ہوتے ہیں اور دلی اخلاص کے ساتھ عبادات بجا لاتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ خود عبادات بجا لاتے ہیں بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی تلقین کرتے ہیں کہ اگر وہ ان کی بتائی ہوئی ہدایت کو قبول نہیں کرتے تو انہیں خدائے واحد کی عبادت کرنے دیں اور اس میں کوئی رخنہ نہ ڈالیں اور ایسا ظالمانہ طریق اختیار نہ کریں کہ جس سے اُن کے لئے عبادت بجا لانے کی راہ مسدود ہو جائے اور وہ امن اور عافیت سے اپنے رب کی عبادت ہی نہ بجا لا سکیں۔ برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ نے ہدایت سے محروم ہونے کی علامت یہ بیان کی ہے کہ گمراہ لوگ نہ صرف یہ کہ خود پوری شرائط کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے بلکہ ایسا طریق اختیار کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی جو عبادت بجا لانا چاہتے ہیں وہ عبادت نہ بجا لا سکیں۔ یہ ہدایت اور گمراہی کے مابین امتیاز کا ایک ایسا معیار ہے کہ اس کی روشنی میں مامورین الٰہی کے حالات پر غور کرنے سے خود مخالفین حق پر صاف عیاں ہو سکتا تھا کہ انبیاء اور ان کے مخالفین میں سے انبیاء علیہم السلام ہدایت کے علمبردار ہوتے تھے اور ان کے مخالفین اپنے ہدایت یافتہ ہونے کے زبانی دعووں کے باوجود ہدایت سے کوسوں دور۔

ہدایت یافتہ لوگوں اور ہدایت سے محروم لوگوں کے طرز عمل میں اس فرق کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ العلق میں بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں یعنی قریش مکہ پر ان کی گمراہی کو واضح کرنے کی غرض سے فرمایا:

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ (العلق آیات ۸ تا ۱۵)

ترجمہ: نہیں بلکہ (حق کا منکر) انسان یقیناً حد سے گزر رہا ہے اس طرح کہ وہ اپنے آپ کو (خدا کی ہدایت سے) مستغنی سمجھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ (حد سے گزرنے اور اپنے آپ کو خدا کی ہدایت سے مستغنی سمجھنے والے انسان نے بھی بالآخر) تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے مخاطب!) تو (مجھے) اُس (شخص) کی (حالت کی) خبر دے جو ایک (عبادت گزار) بندے کو جب وہ نماز میں مشغول ہوتا ہے (نماز سے) روکتا ہے۔ (اے مخاطب!) تو بتا تو سہی کہ اگر وہ (نماز پڑھنے والا بندہ) ہدایت پر ہو یا (دوسروں کو بھی) تقویٰ کا حکم دیتا ہو۔ اور اس کو[۳]

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے سانحہ ارتحال پر

"قبر پہ سبزۂ نورستہ نگہدار رہے"

دل میں اک زخم ہے آنکھوں سے لہو جاری ہے
کون راہوار یہ گزرا ہے بصد شان و شکوہ
جادۂ زیست پہ یادوں کی مہک طاری ہے

دشتِ گیتی میں ردا اوڑھ کے سو جائے گا
کیا خبر تھی کہ محبت کا وفا کا سورج
اس قدر جلد افق پار میں کھو جائے گا

ٹھیک ہے سر پہ سدا ابر نہ ٹھہرا کوئی
لیکن الطاف کی وہ چھاؤں ڈھلی ہے ایسے
زندگی ہے کہ سلگتا ہوا صحرا کوئی!

ماں بہرحال، بہر طور عطا[۱] ہوتی ہے
رشکِ ماہتاب کہو نازشِ پروین کہو
یہ وہ ہستی ہے جو جنت کی بناء ہوتی ہے

گو حقیقت میں تو ہر چیز ہے آنی جانی
لیکن اک تلخ حقیقت ہے بشر کا دل بھی
ورنہ — باقی ہے خدا اور ہے انساں فانی

خاکِ تربت کی ہر اک چشم خریدار رہے!
رات دن نور کی بارش ہو سرِ بالیں پر
قبر پہ سبزۂ نورستہ نگہدار رہے

(ایچ۔ آر۔ ساحر ربوہ)

[۱] نعمت

[۳] (نماز سے) روکنے والا (ہدایت کا) منکر ہو اور (اس سے) منہ پھیرتا ہو (تو پھر اس روکنے والے کا کیا انجام ہوگا۔) کیا وہ (اتنا بھی) نہیں جانتا کہ اللہ ہر ایک چیز کو دیکھ رہا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں کی ظالمانہ روش کا ذکر کر کے ان کی گمراہی کو واضح فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ اپنی کرتوتوں کی وجہ سے ان کا انجام کبھی اچھا ہو ہی نہیں سکتا۔ آپؐ کی مخالفت کرنے اور آپؐ کو اذیتیں پہنچانے اور آپ پر عرصۂ حیات تنگ کرنے والے خود ہدایت پر ہونے کا دعوےٰ کرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل اور تقویٰ سے یکسر عاری تھے اور نہ صرف یہ کہ خود عبادت گزار اور تقویٰ شعار نہیں تھے بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے نہیں دیتے تھے۔ جب آپؐ خانۂ کعبہ میں نماز پڑھتے تو سیٹیاں بجا بجا کر اور شور مچا مچا کر اس میں رخنہ انداز ہوتے۔ جب آپؐ سجدہ کی حالت میں ہوتے تو آپؐ کے سر اور جسم پر مٹی ڈال دیتے اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد اور اس میں باجماعت نماز ادا کرنیکی فضیلت و اہمیت

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ساہیوال

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ نے مذہب اسلام میں نماز کی ادائیگی، اس کی شرائط کے ساتھ فرض قرار دی ہے اور اسے دین اسلام کا ستون اور معراج اور مومن و کافر میں امتیاز اور فرق ظاہر کرنے والی اہم عبادت کہا ہے مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے اور نماز مسجد میں اور پھر باجماعت ادا کرنا بڑے ثواب اور اجر کا موجب ہے اور باجماعت نماز کی ادائیگی کی فضیلت و برکت اکیلے نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا زیادہ بیان فرمائی ہے

اَلصَّلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً

(متفق علیہ)

اب ہم چند ایک باتیں مساجد اور ان میں نماز باجماعت ادا کرنے کی برکات و اہمیت اور آداب و عظمت کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

مسجد کے آداب و برکات

اللہ تعالیٰ اپنی کامل و عالمگیر کتاب قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ۔

(الاعراف آیت ۳۲)

اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت (کے سامان) اختیار کر لیا کرو۔

یعنی ظاہری طور پر بھی مسجد کی پاکیزگی صفائی اور مضبوطی کا خیال رکھا جائے اور نماز میں اپنے کپڑوں، اپنے بدن کی صفائی اور زینت کا انتظام کیا جائے۔ دوسرے یہ کہ مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کی غرض و غائیت یہ ہے کہ دل و دماغ کو پاکیزہ کیا جائے اور روحانی زینت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گویا روحانی طور پر دلوں میں زینت پیدا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہو۔ اور خالص اسی کی رضا کو مدّ نظر رکھ کر نماز باجماعت ادا کی جائے اور لوگوں کے سامنے ریا اور دکھاوا نہ ہو محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مسجد تعمیر کی جائے اس کی صفائی کا خیال رکھا جائے اور اس کی خوبصورتی اور زینت اور حفاظت کا انتظام کیا جائے اور اپنے نفس کے تزکیہ اور ایمان میں جلا پیدا کی جائے اور اللہ تعالےٰ سے کامل تعلق پیدا کرنے کی غرض سے مسجد میں نماز باجماعت ادا کی جائے۔

مسجد آباد کرنا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ یَتَعَاھَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْھَدُوْا لَہٗ بِالْاِیْمَانِ فَاِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ (ترمذی)

جب تم کسی شخص کو پورے مقاصد اور پابندی سے مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے آتا دیکھو تو تم اس کے ایمان یعنی اس کے مومن ہونے کی گواہی دیدو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً مسجدیں وہ شخص آباد رکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔

مسجد کی صفائی

مسجد کی صفائی کے بارہ میں حدیث شریف میں آتا ہے حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ ھٰذِہِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَیْءٍ مِّنْ ھٰذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ اِنَّمَا ھِیَ لِذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ

(مسلم)

کہ مسجدیں اس لئے نہیں ہوتیں کہ ان میں پیشاب کیا جائے اور گند پھینکا جائے یہ تو ذکر الٰہی اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کے لئے ہوتی ہیں

ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار پر گند لگا ہوا دیکھا تو آپ نے کھرچ دیا۔

رَاٰی فِیْ جِدَارِ الْقِبْلَۃِ مُخَاطًا اَوْ بُصَاقًا اَوْ نُخَامَۃً فَحَکَّہٗ

(بخاری)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا

یعنی شہروں میں سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کی مسجدیں ہیں۔ **مسجد میں آنے سے کسی کو روکنا ظلم ہے۔** مسجدیں خدا تعالیٰ کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ ان میں کسی کو خدا کی عبادت کرنے سے روکنا ظلم ہے جس کی خدا تعالیٰ نے بڑی سزا مقرر کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا۔ اُولٰٓئِکَ مَا کَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ۔ لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔

اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جس نے اللہ کی مساجد سے لوگوں کو روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو گیا ان لوگوں کے لئے مناسب نہ تھا کہ ان مساجد کے اندر داخل ہوتے مگر خدا سے ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کے لئے بڑا عذاب مقدر ہے۔

ایک اور جگہ فرمایا۔

وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

(الانفال آیت ۳۵)

اور ان کو کیا مقام حاصل ہے جس کی وجہ سے باوجود اس کے کہ وہ عزت والی مسجد (یعنی خانہ کعبہ) سے لوگوں کو روکتے ہیں اللہ ان کو عذاب نہیں دیگا۔ اور وہ درحقیقت اس کے متولی نہیں اس کے حقیقی متولی تو صرف متقی ہیں لیکن ان کفار میں سے اکثر اس بات کو جانتے نہیں۔

مسجد میں نماز باجماعت کی اہمیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود مسجد میں جاکر نماز باجماعت ادا کرنے کی اس قدر پابندی فرماتے تھے کہ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وفات سے قبل زیادہ بیمار ہو گئے۔ اور نماز کا وقت ہوا اور اذان ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضور اقدس کی ازواج مطہرات نے عرض کی کہ حضرت ابوبکرؓ بہت رقیق القلب آدمی ہیں جب وہ حضور اقدس کی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں گے تو شدتِ غم سے آنسو بہائیں گے اور اس رقت کے عالم میں وہ نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ صبارہ فرمایا جب وہی جواب ملا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّکُنَّ لَاَنْتُنَّ صَوَاحِبُ یُوْسُفَ مُرُوْا اَبَا بَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ

یقیناً تم یوسف والیاں ہو ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں اس پر حضرت ابوبکرؓ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لئے نکلے اور مسجد میں جاکر نماز پڑھانے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری میں کچھ افاقہ محسوس کیا تو آپؐ دو آدمیوں کے درمیان ان کے کندھوں پر سہارا لے کر مسجد کی طرف روانہ ہوئے فرماتی ہیں۔ کَاَنِّیْٓ اَنْظُرُ رِجْلَیْہِ تَخُطَّانِ الْاَرْضَ مِنَ الْوَجَعِ۔

گویا اب بھی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پیروں کو دیکھ رہی ہوں کہ وہ بیماری کے ضعف کی وجہ سے زمین پر خط بناتے جاتے ہیں یعنی پاؤں زمین پر گھسٹتے جاتے تھے اور آپؐ کمزوری اور ضعف کی وجہ سے پورے طور پر قدم اٹھا کر مسجد کی طرف نہیں چل سکتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے چاہا کہ امام کی جگہ سے ہٹ کر پچھلی صف میں چلے جائیں اور امامت کی جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھوڑ دیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا کہ تم اپنی جگہ نماز پڑھاتے رہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف بیٹھ گئے۔ اور حضرت ابوبکرؓ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے (بخاری، کتاب بدء الاذان)

اس روایت سے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میں جاکر پابندی سے ادا کرنے کی کس قدر پابندی فرمائی کہ سخت بیماری کی حالت میں بھی گھر میں نماز پڑھنا پسند نہ کی بلکہ مسجد میں جاکر نماز ادا کی۔

منافق اور نماز عشاء و فجر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافقوں کے لئے نماز فجر اور نماز عشاء ادا کرنا بہت مشکل امر ہے اس کے متعلق حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَیْسَ صَلَاۃٌ اَثْقَلَ عَلَی الْمُنَافِقِیْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِیْھِمَا لَاَتَوْھُمَا وَلَوْ حَبْوًا (بخاری کتاب بدء الاذان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافقوں پر سوائے نماز فجر اور عشاء کے کوئی نماز گراں اور بوجھل نہیں اگر ان کو علم ہو کہ مسجد میں آکر ان نمازوں کے ادا کرنے میں کتنا ثواب اور اجر ہے تو وہ ضرور مسجد میں آئیں چاہے ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔

مسجد میں صبح و شام کی نماز ادا کرنا جنت کا وارث بناتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ غَدَا اِلَی الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰہُ لَہٗ نُزُلَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ کُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ۔ (متفق علیہ)

جو شخص صبح اور شام مسجد میں نماز فجر مغرب اور عشاء) ادا کرنے کیلئے جائے اللہ تعالیٰ نے اس کی مہمان نوازی کے لئے جنت تیار کی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں مہمان نوازی کے طور پر باعزت جگہ دے گا۔ جیسا کہ وہ صبح و شام نماز کے لئے مسجد میں جاتا رہا۔

مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے والے پر خدا کا سایہ ہوگا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

کہ حشر کے دن سات اشخاص ایسے ہوں گے جن پر خدا تعالیٰ کا خاص سایہ ہوگا۔ جس دن کہ خدا تعالیٰ کے سایہ کے سوا اور کسی کا سایہ نہ ہوگا ان میں سے ایک شخص وہ ہے

قَلْبُہٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ

کہ جس کا دل مسجد کے ساتھ لٹکا رہتا ہے یعنی اس کے دل میں ہر وقت یہ خیال رہتا ہے کہ کب نماز کا وقت آئے۔ اذان ہو اور وہ مسجد میں نماز ادا کرنے جائے۔ (بخاری)

فرض نماز مسجد میں ادا کرنا

حضرت عائشہؓ سے کسی نے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے۔ تو آپ نے فرمایا:۔

کَانَ یَکُوْنُ فِیْ مِھْنَۃِ اَھْلِہٖ تَعْنِیْ خِدْمَۃَ اَھْلِہٖ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوۃِ۔

(بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ازواج مطہرات میں سے جس کے گھر میں باری ہوتی گھر کے کاموں میں اس کا ہاتھ بٹاتے پھر جب نماز کا وقت ہو جاتا تو آپؐ مسجد میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔

مسجد کی طرف ہر قدم ثواب کا موجب ہے

قبیلہ بنی سلمہ مدینہ منورہ کے ایک طرف رہائش رکھتے تھے انہوں نے چاہا کہ مسجد نبوی کے قریب آکر آباد ہو جائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند نہ فرمایا چنانچہ اس کے متعلق بخاری شریف میں حضرت انسؓ کی روایت درج ہے کہ بنی سلمہ نے اپنے گھروں سے منتقل ہو کر مسجد نبوی کے قریب اپنے مکان بنانے چاہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برا منایا کہ مدینہ کو ننگا اور ویران کر دیا جائے۔

آپ نے فرمایا:۔

لَا۔ اَلَا تَحْتَسِبُوْنَ اٰثَارَکُمْ

(بخاری)

کیا تم اپنے قدموں کے نشانات کو موجب ثواب و اجر نہیں خیال کرتے۔

اس سلسلہ میں ایک دوسری جگہ وارد ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یَا بَنِیْ سَلِمَۃَ دِیَارَکُمْ تُکْتَبْ اٰثَارُکُمْ دِیَارَکُمْ تُکْتَبْ اٰثَارُکُمْ (مسلم)

اے بنی سلمہ تم اپنے موجودہ گھروں میں ہی رہائش رکھو تم جو دور سے نماز کے لئے مسجد کی طرف آتے ہو تو تمہارے ہر قدم پر ثواب رکھا جاتا ہے یعنی جتنے قدم تم مسجد کی طرف اٹھا کر آؤ گے تمہیں اتنا ہی زیادہ ثواب ہوگا۔

اسی طرح حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِی الصَّلٰوۃِ اَبْعَدُھُمْ فَاَبْعَدُھُمْ مَمْشًی وَّالَّذِیْ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوۃَ حَتّٰی یُصَلِّیَھَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ ثُمَّ یَنَامُ۔

(متفق علیہ)

نماز میں ثواب و اجر کے لحاظ سے بڑا درجہ رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو مسجد سے دور رہتے ہیں پھر وہ لوگ جن کی مسافت ان سے بھی دور ہو اور جو شخص نماز کا انتظار کرے تاکہ امام کے ساتھ نماز ادا کرے اس کو اس شخص کی نسبت زیادہ ثواب ہوگا۔ جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو جائے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ:۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مسجد میں) نماز باجماعت کا ثواب اپنے گھر میں یا بازار میں ادا کی گئی نماز سے پچیس گنے زیادہ ہے۔

ذٰلِکَ اَنَّہٗ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الْمَسْجِدِ لَا یُخْرِجُہٗ اِلَّا الصَّلٰوۃُ لَمْ یَخْطُ خُطْوَۃً اِلَّا رُفِعَتْ لَہٗ بِھَا دَرَجَۃٌ وَّحُطَّ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃٌ حَتّٰی اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ کَانَتِ الصَّلٰوۃُ تَحْبِسُہٗ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَۃُ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ مَادَامَ فِیْ مُصَلَّاہُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ مَالَمْ یُحْدِثْ فِیْہِ۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

اور یہ اس لئے ہے کہ جس وقت اس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا۔ پھر مسجد کی طرف آیا صرف نماز ادا کرنے کی نیت سے آیا تو وہ شخص جو قدم بھی مسجد کی طرف اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ بخش دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور نماز کے لئے وہاں رکا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی نمازگاہ میں رہتا ہے وہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ اس کی مغفرت فرما۔ اس پر رحم فرما جب تک وہ شخص بے وضو نہیں ہو جاتا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے ہی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جب تمہارا جنت کے باغوں میں سے گزر ہو تو ان میں چرا کرو۔ ان کے میوے کھایا کرو۔ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ وہ باغات کیا ہیں۔ اور وہ چرنا اور میوہ کھانا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا باغات جنت کے مساجد ہیں اور ان کا میوہ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہے۔

مسجد میں چل کر آنیوالوں کیلئے بشارت

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

کہ تاریکی میں مساجد کی طرف چل کر آنیوالوں کو بشارت دو کہ قیامت کے دن ان کو کامل نور عطا ہوگا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے درجات میں بلندی بخشی جاتی ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ ضرور بتائیں آپ نے فرمایا:۔

اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِہِ وَکَثْرَۃُ الْخُطٰی اِلَی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ فَذٰلِکُمُ الرِّبَاطُ

(مسلم)

یعنی وضو اچھی طرح مکمل کر کے خواہ سردی یا گرمی کی وجہ سے اس کا دل پسند نہ کرے اور مسجد کی طرف دور سے قدم اٹھاتا ہوا آئے اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرے یہ سرحد پر گھوڑے باندھنا ہے یعنی ان سے شیطانی حملوں سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے اور اسے مزید نیکیوں کی توفیق ملتی ہے۔

سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں داخل ہونا

حضرت کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو صبح یا ضحیٰ کے وقت تشریف لاتے اور جب تشریف لاتے ہے

یَدَعُ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰی فِیْہِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِیْہِ۔

(متفق علیہ)

تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور دو رکعت نماز نفل ادا فرماتے اور تھوڑا وقت مسجد میں بیٹھ کر پھر گھر تشریف لے جاتے۔

مسجد میں نہ آنیوالوں پر ناراضگی

حضرت ابوہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَھَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ لَا یَشْھَدُوْنَ الصَّلٰوۃَ فَاُحَرِّقَ عَلَیْھِمْ بُیُوْتَھُمْ۔

(بخاری)

مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں نے قصد کیا ہے کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں۔ پھر حکم دوں کہ اذان دی جائے اور ایک آدمی کو کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز باجماعت پڑھائے پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آئے اور جلا دوں اُن پر ان کے گھر۔

گویا وہ لوگ جو نماز باجماعت ادا نہیں کرتے اور نماز کے لئے مسجد میں نہیں آتے وہ اپنے آپ کو اس لائق ٹھہراتے ہیں۔ کہ ان کو جہنم کی آگ سے سزا دی جائے چنانچہ قرآن کریم میں ہے کہ کچھ دوزخیوں سے پوچھا جائے گا۔

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ۔

تم کو کس چیز نے آگ میں ڈالا ہے تو وہ جواب دیں گے۔

لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

گھر پر نماز ادا کرنا

حدیث میں آتا ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ وسلم کی خدمت میں ایک نابینا صحابی حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا:۔

لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ

کہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں جو مجھے نماز کے لئے مسجد لے جائے اس لئے مجھے گھر پر نماز ادا کرنے کی اجازت دی جائے چنانچہ پہلے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے ایسا کرنے کی اجازت دیدی۔ لیکن جب وہ واپس جانے کے لئے مڑا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تجھے اذان کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اس نے عرض کیا۔ ہاں۔ تو آپؐ نے فرمایا:۔ فَاَجِبْ

پھر اذان کا جواب دو اور مسجد میں آکر نماز ادا کرو۔ گویا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نابینا ہونے کے عذر کو بھی قبول نہ فرمایا اس سے مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نماز با جماعت ادا کرنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ:۔
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْهُ
فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ
(الدار قطنی)

جس شخص نے اذان سنی پھر اس نے اس کا جواب نہ دیا۔ تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی ہاں اگر اُسے کوئی جائز عذر ہو تو اور بات ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں نے اپنے تجربہ میں نماز باجماعت سے بڑھ کر اور کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی مؤثر نہیں دیکھی سب سے بڑھ کر نیکی کا اثر کرنے والی نماز باجماعت ہی ہے۔ اگر میں

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

کی پوری پوری تشریح نہ کر سکوں تو میں اپنا قصور سمجھوں گا ورنہ میرے نزدیک نماز باجماعت کا پابند اپنی بدیوں میں ترقی کرتے کرتے ابلیس سے بھی آگے نکل جائے پھر بھی اس کی اصلاح کا موقع ہاتھ سے نہیں گیا۔ ایک شمہ بھر اور ایک رائی کے برابر بھی میرے خیال میں نہیں آتا کہ کوئی شخص نماز باجماعت کا پابند ہو اور پھر اس کی اصلاح کا کوئی موقع نہ رہے۔ خواہ وہ کتنا بدیوں میں مبتلا کیوں نہ ہو گیا ہو۔ نیکی کے متعلق نماز کے مؤثر ہونے کا مجھے اتنا کامل یقین ہے۔ کہ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بھی کہہ سکتا ہوں۔ کہ نماز باجماعت کا پابند خواہ کتنا ہی بداعمال کیوں نہ ہو۔ اس کی ضرور اصلاح ہو سکتی ہے۔ اور وہ ضائع نہیں ہوتا اور میں شرح صدر سے کہہ سکتا ہوں کہ آخری وقت تک اس کے لئے اصلاح کا موقع ہے مگر وہ نماز باجماعت کا پابند اس رنگ میں ہو کہ اس کو اس میں لذت اور سرور حاصل ہو۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ سوم)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مسجد میں آکر باجماعت نمازیں ادا کرنے کی طاقت اور قوت بخشے اور ہماری نمازوں اور دعاؤں کو قبول فرمائے اور اپنی رضا کی نعمتوں سے بہرہ مند فرمائے۔

(آمین)

استغفار کے لغوی معنی

فرمایا۔

"غَفَرَ جس سے استغفار نکلا ہے ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں" (تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۰۲)

"(مغفرت) لغت میں ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے۔ اسی وجہ سے مِغْفَرٌ جو خود کے معنے رکھتا ہے اسی سے نکالا گیا ہے۔ اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گناہ اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے اور ڈھانکے رکھے"

(نور القرآن حصہ اول صفحہ ۲۱-۲۰)

جماعت احمدیہ ماریشس کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کی روداد

۔۔ قریباً دو ہزار مخلصین کی شرکت۔۔ اپاہجوں کی دو تنظیموں کو دو ہزار روپے کا عطیہ
۔۔ وزیر بلدیات آنریبل الزے فغانسوا کی شرکت
۔۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر جماعت کی مساعی کا پرچار

(مکرم صدیق احمد صاحب منور امیر و مشنری انچارج ماریشس)

آخری قسط

تیسرے اور آخری اجلاس کی کارروائی ۹ دسمبر اتوار کے روز کثیر تعداد میں بھائیوں اور بہنوں نے دارالسلام میں تہجد کی نماز باجماعت ادا کی نماز فجر کے بعد خاکسار نے درس قرآن دیا اور مکرم عبیلی تیجو صاحب نے درس حدیث دیا جلسہ کے تیسرے اور آخری اجلاس کی باقاعدہ کارروائی ۹½ بجے صبح شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت راقم الحروف نے کی پروگرام کے مطابق مکرم محمود تیجو صاحب کی تلاوت اور منظر رمضان صاحب کی نظم کے بعد مکرم حسن رمضان صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے قرآنی آیت:۔

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً

کی روشنی میں مالی اور جانی جہاد کی فضیلت بیان کی اور حاضرین کو تلقین کی کہ اسلامی عظمتوں کو قائم کرنے کے لئے انتہائی قربانیاں پیش کریں۔ تاکہ اسلام دنیا بھر میں غالب آجائے۔

مکرم حسن رمضان صاحب کے بعد ہمارے وکیل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب نے

يُحْيِ الدِّيْنَ وَيُقِيْمُ الشَّرِيْعَةَ

کے موضوع پر خطاب کیا۔

اپاہجوں کی دو تنظیموں کی خدمت میں تحفہ

بعد ازیں خاکسار نے جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے ہزار ہزار روپے کے دو چیک (CHESHIRE HOME) اور (PHYSICAL HANDICAPPED ASSN) کے نمائندوں کی خدمت میں پیش کئے جنہیں انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ اور اسٹیج پر آکر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ اس پیشکش کے بعد خاکسار نے معزز مہمانوں میں سے وزیر بلدیات انزیبل الزے فغانسوا صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ خطاب کریں۔

وزیر بلدیات آنریبل فغانسوا کا خراج تحسین

آنریبل (ELIEZER FRANCOIS) نے کہا کہ وہ اس سالانہ کانفرنس میں شریک ہو کر بہت خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا میں جماعت احمدیہ کے شاندار کام کو ہمیشہ سراہتا ہوں۔ میں میری وزارت اور حکومت آپ کے سوشل کاموں میں مدد کے لئے تیار ہے انہوں نے کہا کہ اپاہجوں کے بین الاقوامی سال کے موقعہ پر آپ نے عطیہ دے کر بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے ماریشس میں بہت سی قومیں رہتی ہیں۔ اور ایسا کام جس سے دیگر اقوام کے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ بہت قابل تعریف ہے میں آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور تمنا کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت ترقی کرے اور ماریشس میں ایک خاص مقام حاصل کرے

وزیر موصوف کی تقریر کے بعد عاجز راقم الحروف نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا اور احباب کو تلقین کی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودہ ارشادات پر عمل کریں اور اپنی جسمانی ذہنی اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کی نشوونما اور صحیح استعمال پر زور دیں آخر میں خاکسار نے کہا کہ ہماری تمام ترقیات قرآن مجید کی محبت کے ساتھ وابستہ ہیں اس لئے احباب کو قرآن سیکھنا اور سکھانا چاہیئے اور اس کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنی دنیا اور آخرت سنوارنی چاہیئے خاکسار کی تقریر کے بعد تمام حاضرین اجتماعی دعا میں شریک ہوئے اور اسکے ساتھ ہی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اجتماعی لنچ کا انتظام

پروگرام کے مطابق تمام حاضرین نے دوپہر کا کھانا دارالسلام میں ہی کھایا اس لنچ کے لئے ماریشس کا روایتی کھانا بریانی تیار کی گئی تھی۔ خصوصی مہمانوں کے لئے علیحدہ انتظام تھا ہماری اس اجتماعی دعوت کو اس سال یہ خصوصیت حاصل تھی کہ قریباً ۵۰ افراد ہمارے اپاہج بھائیوں میں سے شریک دعوت ہوئے یہ لوگ بھی اس دعوت سے بہت محظوظ ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریباً دو ہزار افراد اس اجتماعی لنچ میں شریک ہوئے۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم نے نہایت منظم رنگ میں کھانے کی تقسیم کی خدمت انجام دی۔

ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ہماری مساعی کا پرچار

اگلے روز یعنی ۷ دسمبر کی شام کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر جلسہ کی تفصیلی خبر نشر کی گئی۔ ہندوستانی اور فرانسیسی کی خبروں میں ٹیلی ویژن پر جلسہ کی تصاویر کے ساتھ تفصیلی خبر نشر کی اس کا اردو متن درج ذیل ہے

"احمدیہ مشن کی ماریشس کی برانچ نے پچھلے ہفتہ اتوار کو دارالسلام روز ہل مسجد میں اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کی تین اجلاسوں کے دوران مقررین نے انسان کے روحانی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مختلف عناوین مثلاً توحید الٰہی روحانی و مادی علوم کا حصول اسلام میں جبر کی عدم موجودگی اور عظمت قرآن پر تقاریر کیں۔ اختتامی اجلاس میں مسٹر الزے فغانسوا وزیر مکانات خصوصی مہمان تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ماریشس کی مختلف انسل سوسائٹی میں اجتماعی برادری اور اخوت پیدا کرنے پر زور دیا۔ جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریر میں مولانا صدیق احمد منور مشنری انچارج نے ماریشس میں مکمل اتحاد پیدا کرنے کی اہمیت بیان کی انہوں نے کہا کہ ہم سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اس لئے بحیثیت انسان ہم سب برابر ہیں۔ انسانی معاشرہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معاشرہ کی اصلاح نہایت ضروری ہے انسان کو اپنی اخلاقی جسمانی ذہنی اور روحانی استعدادوں کی نشوونما کرنی چاہیئے۔

اس سال سالانہ کانفرنس کے دوران احمدیہ جماعت نے اپاہجوں کے بین الاقوامی سال کو مناتے ہوئے۔ (CHESHIR HOME) اور روز ہل کی (PHYSICAL HANDICAPPED ASSOCIATION) کے ممبران کو مدعو کیا انہوں نے اس موقعہ پر احمدیہ ممبران کے ساتھ اجتماعی لنچ کیا۔ اور احمدیہ جماعت نے اس موقعہ پر دو چیک ان دونوں تنظیموں کو پیش کئے احمدیہ تحریک کی بنیاد حضرت میرزا غلام احمدؑ نے پچھلی صدی کے آخر میں رکھی تھی۔ اس جماعت کے دنیا کے مختلف حصوں میں مشن ہیں اور اس کے متبعین کی تعداد دس ملین سے زیادہ ہے اور یہ افریقہ میں سکول اور میڈیکل اسکول کھولنے میں مصروف عمل ہیں۔

"احمدیہ جماعت کا مرکز ربوہ پاکستان میں ہے جہاں جماعت کے خلیفہ حضرت میرزا ناصر احمد رہتے ہیں۔ انہوں نے ماریشس جماعت کے نام پیغام بھیجا جس میں انہوں نے نصیحت کی کہ ممبران خدا تعالیٰ کے احسانات کو نہ بھولیں خدا کی نصرت کے بغیر انسان کی کوئی اہمیت نہیں ہاں اس کی مدد اور تائید سے انسان معجزات دکھا سکتا ہے۔"

الحمد للہ ثم الحمد للہ ذات باری کے خاص فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ میں اس سال جلسہ سالانہ غیر معمولی رنگ میں کامیاب رہا۔

آخر میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں غیر معمولی رنگ میں دین کی خدمت کی توفیق دے اور پھر محض اپنے فضل سے ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور دنیا میں دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل غلبہ کا سامان پیدا ہو (آمین اللھم آمین)

اعلان گمشدہ

خاکسار کی این سی سی کی سند نمبر ۱۶۷۷۰ N/C تعلیم الاسلام کالج ربوہ کہیں گم ہو گئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو مہربانی فرما کر درج ذیل پتہ پر اطلاع کر دیں۔

فضل الٰہی ڈوگر ولد نذیر احمد ڈوگر نانو ڈوگر براستہ مانگا منڈی ضلع لاہور

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

ایک دفعہ تو انہوں نے اونٹ کی اوجھڑی آپؐ کے سر پر رکھ دی تھی جس کی وجہ سے آپؐ سجدہ سے سر نہ اٹھا سکتے تھے۔ پھر آپؐ کے اور آپؐ کے صحابہؓ کے حج یا عمرہ کرنے میں بھی مزاحم ہوتے تھے جیسا کہ صلح حدیبیہ کے وقت انہوں نے آپؐ کو عمرہ نہ کرنے دیا۔ الغرض ان کا یہ طرز عمل ان کے ہدایت سے محروم ہونے کو از خود آشکار کر رہا تھا اور اس کے بالمقابل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کے عملی نمونہ سے صاف عیاں ہو رہا تھا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور دوسروں کو ہدایت کی طرف بلانے پر مامور ہیں۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار
اُس زمانہ میں خدا نے دی تھی شہرت کی خبر
جو کہ اب پوری ہوئی بعد از مرورِ روزگار"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے شیریں ثمرات سب کو نظر آنے لگے ہیں۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنایئے اور مالی قربانیوں کو اپنی انتہا تک پہنچایئے۔ جو عظیم کام ہمارے سامنے ہے وہ اموال کا بھی متقاضی ہے۔ جزاکم اللہ خیرًا!

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

کارکنوں کی ضرورت ہے

چند مخلص مستعد کارکنوں کی ضرورت ہے۔ الاؤنس حسب قابلیت و تعلیم دیا جائے گا۔ کم از کم تعلیمی قابلیت میٹرک ہو۔ نیز ایک اکاؤنٹنٹ کی بھی ضرورت ہے۔ سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب رابطہ قائم کریں۔

(ابو المنیر نور الحق ناظم احمدیہ بکڈپو۔ ربوہ)

محمد منیر محمد رفیق

ٹریکٹر و کشاب

نیشنل ہائی وے

قاضی احمد ضلع نوابشاہ

ہر قسم کے ٹریکٹروں کی ٹرالی ہل۔ کراہ اور تھریشر وغیرہ کی مرمت کے علاوہ ڈیزل انجنوں کی معیاری اور قابل اعتماد مرمت کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

شکریہ

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبد الحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ

(بالمقابل ایوانِ محمود)

میں ۲۸، اور ۲۹ جنوری ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے۔

جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک

مینجر:۔ مشہور دواخانہ ربوہ

دعائے مغفرت

میرے بہنوئی مکرم شیخ فیض احمد صاحب فیضی مینجر نیشنل بنک پھالیہ ضلع گجرات ۱۴ر جنوری ۸۲ء کو بوقت چار بجے صبح اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر ۴۸ سال وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت حاجی محمد دین صاحب درویش مرحوم آف نتال کے داماد اور شیخ عبد الشکور صاحب مرحوم تاجر کتب گجرات کے فرزند تھے۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں ۱۴ر جنوری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین مکرم قریشی محمد اکمل صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ دو بچے اور دو بچیاں چھوڑی ہیں بڑی لڑکی عمر بارہ سال اور چھوٹے بچے کی عمر ۳½ سال ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(مبارک احمد اعجاز دار الصدر غربی ربوہ)

خاکسار کے والدِ محترم چوہدری محمد شریف صاحب ابن چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم محلہ فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ ۶ر جنوری ۱۹۸۲ء بروز بدھ بوقت ۸ بجکر ۲۰ منٹ ایک لمبی بیماری کے بعد بعمر ۵۸ سال بہ رضائے الٰہی وفات پا کر اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ۷ر جنوری ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بعد نمازِ ظہر مسجد مبارک میں نمازِ جنازہ پڑھائی اور مرحوم کے بیٹوں سے تعزیت فرمائی۔ بعد دوپہر ۲½ بجے بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ ۴ لڑکے اور ۲ لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(مظفر احمد داؤد انسپکٹر مال وقف جدید محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

خاکسار کے بہنوئی مکرم عبد الغنی صاحب بھٹی ایم اے۔ ایل۔ ایل۔ بی آف کوئٹہ جو کہ ملک بشیر علی کنجاہی مرحوم کے داماد تھے۔ ۷ر جنوری ۱۹۸۲ء کو بوقت اڑھائی بجے دوپہر میو ہسپتال لاہور میں دورانِ اپریشن انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسی دن شب آٹھ بجے جنازہ بذریعہ وین ربوہ لایا گیا۔ دوسرے دن بعد نمازِ عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مسجد مبارک میں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین کم سن بچے (دو لڑکے اور ایک لڑکی) چھوڑے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(ملک فتح خاں اجمل لائن سپرنٹنڈنٹ واپڈا مکان نمبر ۱۲۴/۲۴/۹ شاداب کالونی۔ گڑھی شاہو۔ لاہور)

اعلان دار القضاء

مکرم قطب الدین صاحب ولد امام دین صاحب سکنہ باٹھانوالہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ عالم بی بی صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی ذاتی امانت ۷۰-۱۰۳/۳۶۴۸ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۲۸۰/- روپے جمع ہیں۔ رقم مذکور میں سے مرحومہ کا حصہ وصیت منہا کرنے کے بعد بقیہ رقم مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

مکرم سید عبد الستار صاحب ۱۰۸/۴ بلاک ۱۳/۷ گلشن اقبال کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سید عبد الرزاق صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۱۴/۱۴۴ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۱۳۲۲/۵۳ روپے جمع ہیں رقم مذکور میری ہمشیرہ سیدہ شریفہ شاہ صاحبہ اہلیہ سید مسعود مبارک شاہ صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کر دی جاوے۔ دیگر ورثاء کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ چھوٹے اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے

مینجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

مثالی وقارِ عمل

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۹ر فروری بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقارِ عمل منائیں۔ قبل از وقت مقامِ وقارِ عمل کے تعین، ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دے کر ہر مجلس کے سو فیصد خدام کو اس وقارِ عمل میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں۔ (مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

سالِ نو کے آغاز پر بذریعہ سرکلر آپ کو اطلاع دی گئی تھی کہ دورانِ سال ہر سہ ماہی میں ہر مجلس مقامی طور پر ایک تربیتی کلاس منعقد کرے گی۔ کیا آپ یہ تربیتی کلاس منعقد کر چکے ہیں۔ اگر نہیں تو براہِ کرم پہلی سہ ماہی کی تربیتی کلاس منعقد کر کے اس کی اطلاع بھجوائیں۔ شکریہ

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔

۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ر جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضرورت نقیب مسجد

مسجد محمود (احمدیہ) واہ کینٹ کے لئے ایک نقیب کی ضرورت ہے مسجد سے ملحق سنگل رہائش دی جائے گی۔ ماہوار مشاہرہ بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت طے کیا جا سکتا ہے ریٹائرڈ ملازمین کے لئے پُرفضا ماحول میں پُرسکون زندگی گزارنے کے لئے نہایت عمدہ موقع ہے درخواستیں امیر جماعت یا صدر جماعت کی سفارش سے حسبِ ذیل پتہ پر ارسال کیجائیں

(سعید احمد خاں ۱۶ چناب روڈ واہ کینٹ)

گمشدہ رسید بک

ایک رسید بک 17/25 جو کہ ایوان محمود سے ریلوے پھاٹک تک جاتے ہوئے راستہ میں گر گئی ہے۔ جس صاحب کو ملے وہ براہ کرم دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرماویں۔ نیز احباب یہ بھی نوٹ فرمالیں کہ اس رسید بک 17/25 پر کوئی صاحب چندہ بھی نہ دیں۔

(ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ۔ نہیں شکر کرتا اللہ کا جو نہیں شکر کرتا بندوں کا

(حدیث النبیؐ)

اعلان مطالعہ کتب برائے لجنات

دوران سال مندرجہ ذیل کتب برائے مطالعہ ممبرات لجنہ اماء اللہ رکھی گئی ہیں ممبرات سارا سال ان کتب کو زیر مطالعہ رکھیں۔

لیکچر سیالکوٹ، سبز اشتہار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورۂ یورپ (دورہ مغرب ۱۹۸۰ء) اخبار الفضل نیز اخلاق حسنہ۔ صداقت۔ شکر۔ عفو۔ صبر۔ عدل و احسان ایفائے عہد۔ مہمان نوازی۔ پاک دامنی۔ غضِ بصر اور تعاون باہمی کو اجلاسوں میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں بیان کیا جائے۔

صدر لجنات اپنی رپورٹوں میں مطالعہ کرنے والی ممبرات کی تعداد کا ضرور ذکر کریں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری

تمام زعماء، زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ مجلس کے ختم ہونے والے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے آخری ماہ یعنی فتح / دسمبر کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحب نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال!

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز کو ارسال کر دی ہے؟ یاد رہے دوران ماہ کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ منعقد کرنے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالباتِ تحریکِ جدید میں ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے

مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- اختتامی خطاب

بنصرہ العزیز منبر پر تشریف لائے اور تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عظمت، اس کی کبریائی اور علو شان نہ سمجھنے کی وجہ سے انسان ہمیشہ ہی بھٹکتا رہا ہے۔ بعض انسان اپنی عقل سے اس غلط نتیجے پر پہنچے کہ اللہ تعالیٰ کی طرح روحیں اور مادی ذرات بھی ازلی ابدی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق نہیں۔ بعض اس غلط نتیجے پر پہنچے کہ اگر خدا کا بیٹا بنا لیا جائے یا بیٹیاں سمجھی جائیں یا خدا کا باپ کسی کو سمجھا جائے تو اس سے اللہ کی شان میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض نے شرک کی یہ دلیل بنائی کہ خدا تعالیٰ کے قرب کی راہیں یہ پتھر کے بت ہم پر کھولیں گے اور روزِ جزا بُت ہماری شفاعت کریں گے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت کو نہ سمجھتے ہوئے بعض لوگ اس بیکار بحث میں پڑ گئے کہ کیا خدا اپنی مثل ایک اور خدا بنا سکتا ہے؟ یا نہیں! یا خدا جھوٹ بول سکتا ہے یا چوری کر سکتا ہے یا نہیں؟ غرض توحید خالص سے پرے ہٹ کر جب انسان نے اندھیروں کی دنیا میں اپنی عقلیں دوڑائیں تو تمام خیالات انسان کے توحید سے دوری کے بن گئے۔ قرآن کریم نے نازل ہو کر اس ساری بحث کو ختم کر کے حقیقی اور کامل خدا کا تصور پیش کیا۔ قرآن کریم اس پہلو سے بھی کامل اور مکمل ہے کہ اس نے جس تفصیل کے ساتھ بنی نوع انسان کو روشن دلائل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کے بارے میں بتایا وہ کہیں اور ہمیں نظر نہیں آتا۔ حضور نے فرمایا سوائے قرآن کے ہمارے پاس کچھ ہے ہی نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں قرآن کریم کے حوالہ سے بتاؤں گا کہ "سبحان اللہ" کے حقیقی معنی کیا ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کے عرفان کی اہمیت کیا ہے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لغت کی رُو سے لفظ اللہ کے معنی بتائے اور متعدد لغاتِ عرب کا حوالہ دے کر یہ بات واضح فرمائی کہ اللہ سے مراد وہ ذات ہے جو تمام نقائص سے مبرّا اور منزّہ ہے جو ہر کمزوری اور نقص اور عیب سے پاک ہے۔ اور جو اس بات سے بھی پاک ہے کہ اس کی مثل کوئی شریک یا کوئی ذات بنائی جائے یا اس کی ذات و صفات میں کوئی حصہ دار بنایا جائے۔

(باقی)

اعلانِ نکاح

مکرم نیاز مصلح خان صاحب شکاگو امریکہ ابن خان عبدالمجید خان صاحب آف ویرو وال حال دارالنصر غربی ربوہ برادر پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ سونیا نبیلہ صاحبہ بنت اثر کموڈور (ریٹائرڈ) سید منصور احمد شاہ صاحب خلف میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب مرحوم بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار ڈالر مورخہ ۵ جنوری ۱۹۸۲ء بروز منگل بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پڑھا اور دعا کرائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ رشتہ کے کامیاب اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ
اعمال نیت پر موقوف ہیں (حدیث النبی)

درخواستِ دعا

برادرم مکرم دانشمند طارق صاحب آف بیگووال کو جلسہ سے پہلے ایک ایکسیڈنٹ کے نتیجے میں کمر پر چوٹیں آئی تھیں اس وقت علاج کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ اب دوبارہ اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ایم ایس اختر۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

میری اہلیہ ممتاز اختر صاحبہ ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کی مریض ہیں۔ جس کی وجہ سے آنکھوں پر اثر ہے ڈاکٹر نے فوری طور پر آنکھ کے اپریشن کا مشورہ دیا ہے ہفتے کے روز اپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ اہلیہ صاحبہ کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (اختر فوٹو گرافر۔ ربوہ)

عہدیداران مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ برائے سال ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء

بڑی مسرت کے ساتھ اس بات کا اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ مرکزیہ انصار اللہ کے لئے درج ذیل عہدیداران کا تقرر برائے سال ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء منظور فرمایا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اراکین خصوصی

۱۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۲۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب
۳۔ " مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
۴۔ " چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
۵۔ " جناب عبدالوہاب صاحب آدم گھانا
۶۔ " چوہدری احمد مختار صاحب کراچی
۷۔ " چوہدری انور حسین صاحب
۸۔ " جناب مظفر احمد صاحب ظفر امریکہ
۹۔ " جناب یحییٰ پنتو صاحب انڈونیشیا
۱۰۔ " مسٹر سوینڈ ہنسین ڈنمارک

۱۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب	نائب صدر اوّل
۲۔ " پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب	نائب صدر
۳۔ " صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب	نائب صدر و قائد مجالس بیرون
۴۔ " " مرزا غلام احمد صاحب	نائب صدر صف دوم
۵۔ " عبدالقادر خان صاحب	قائد عمومی
۶۔ " پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی	قائد مال
۷۔ " مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر	قائد اصلاح و ارشاد
۸۔ " چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال	قائد ایثار
۹۔ " صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب	قائد تربیت
۱۰۔ " ڈاکٹر لطیف احمد صاحب	قائد ذہانت و صحت جسمانی
۱۱۔ " صوفی بشارت الرحمن صاحب	قائد وقف جدید
۱۲۔ " چوہدری شبیر احمد صاحب	قائد تحریک جدید
۱۳۔ " منور شمیم صاحب خالد	قائد تعلیم
۱۴۔ " مولوی محمد بشیر شاد صاحب	قائد اشاعت
۱۵۔ " محمد اسلم صاحب صابر	قائد تجنید
۱۶۔ " صوفی غلام محمد صاحب	آڈیٹر
۱۷۔ " مولوی فضل الٰہی انوری صاحب	زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ

مرزا طاہر احمد
(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مکان برائے فروخت

ایک نو تعمیر شدہ مکان، پانچ کمرے، دو برآمدے کچن، سیڑھی، نلکا، سوئی گیس نزدیک، میٹھا پانی۔ رقبہ ایک کنال سے اوپر، خالی، قبضہ فوری میونسپل حدود ربوہ کے اندر۔ نہایت مناسب قیمت پر۔ جلد اور فوری رابطہ قائم کریں نیز اسکے علاوہ بھی کنال اور ۱۰ مرلے کے پلاٹ برائے فروخت موجود ہیں۔

صفی اللہ ملک
املاک کنسرن ریلوے روڈ ربوہ

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی

مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ "فارمیکا"
ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT
کالا موتیا	GLAUCOMA
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیوٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔
محمد ضیاء الحق ۱۰۰-E کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون ۳۷۱۳۰۴

چہرے کی خوبصورتی کے لئے
نظام گریم
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹